43062- شراب فروخت کرنے والے ہوٹل کے اسسٹنٹ مینجر کی ملازمت کا حکم کیا ہے

سوال

میں ایک ہوٹل کا اسسٹنٹ منیجر اوراستقبالیہ چیرمین ہوں، توکیا میری یہ ملازمت حرام یا مکروہ شمار ہوگی کیونکہ ہوٹل میں شراب فروخت کی جاتی ہے، لیکن شراب کی خرید وفروخت یا اسے پیش کرنے اوراٹھانے کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں، بلکہ میرا تعلق صرف دفتری کاموں سے ہی ہے، آپ کا شکریہ ؟

پسندیدہ جواب

جس ہوٹل میں گناہ اور معصیت کا ارتکاب کیا جاتا ہو مثلا شراب نوشی، اور زنا وغیرہ تو اس ہوٹل میں کام کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں گناہ و معصیت اور ظلم وزیادتی میں معاونت، اور برائی کا عدم انکار ہے، حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور اللہ تعالی تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم اتار چکا ہے کہ جب تم اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ کفر کرتے ہوئے اور مذاق کرتے ہوئے سنو تو تم اس مجمع میں ان کے ساتھ اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں، (اگر تم بیٹھو گے تو) تم بھی انہیں جیسے ہو گے، بلاشبہ اللہ تعالی منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے}. النساء (140).

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

فرمان باری تعالی :

{تو تم اس مجمع میں ان کے ساتھ اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں}.

یعنی کفر کے علاوہ دوسری باتوں میں.

{(اگر تم بیٹھو گے تو) تم بھی انہیں جیسے ہو گے}.

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جب گناہ اور معصیت ظاہر ہو تو معاصی اور گناہ کرنے والوں سے اجتناب کرنا واجب ہے؛ کیونکہ جو ان سے اجتناب نہیں کرتا اور ان کے ساتھ بیٹھتا ہے، وہ ان کی معصیت اور فعل پر راضی ہے، اور کفر پر رضامندی کفر کا ارتکاب ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{(اگر تم بیٹھو گے تو) تم بھی انہیں جیسے ہو گے}.

لھذا جو شخص بھی معصیت و نافرمانی والی مجلس اور جگہ میں بیٹھے اور برائی کو نہ روکے تو وہ بھی ان کے ساتھ گناہ میں برابر کا شریک ہے.

یہ ضروری ہے کہ جب وہ معصیت اور گناہ کی بات اور اس پر عمل کریں تو انہیں اس سے منع کیا جائے، اور اگر وہ انہیں روک نہیں سکتا تو اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہیے، تا کہ وہ بھی اس آیت میں مذکور لوگوں میں سے نہ ہو جائے.

عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالی سے بیان کیا جاتا ہے کہ : انہوں نے شراب نوشی کرنے والے کچھ لوگوں کو پکڑلیا، تو حاضرین میں سے ایک شخص کے بارہ میں ان سے کہا گیا کہ : وہ تو روزہ سے ہے، تو انہوں اس کی تادیب زیادہ کی (یعنی اسے سزا اور تعزیر سخت دی) اور یہ آیت تلاوت کی :

.{(اگر تم بیٹھوگے تو) تم بھی انہیں جیسے ہوگے}.

یعنی معصیت ونافرمانی پر راضی ہونا بھی معصیت ونافرمانی ہی ہے، اور اسی لیے معصیت کا ارتکاب کرنے والے اور اس پر راضی ہونے والے شخص کو گناہوں کی سزا دی جاتی ہے، حتی کہ وہ سب ہلاک ہوجاتے ہیں.

اور یہ مماثلت ساری صفات میں نہیں ہے، لیکن مقارنہ میں سے ظاہری حکم کے مشابہ ہے، جیسا کہ کہا جاتا ہے :

(ہر دوستی لگانے والا اپنے دوست کی اقتدا کرتا ہے) انتہی

پھر خدشہ ہے کہ ان جیسی جگہوں پر کام اور ملازمت کرنے والے شخص کا ایمان کمزور ہوجائے، اور اس کے دل سے غیرت نامی چیز ہی جاتی رہے، اور ہوسکتا ہے شیطان اسے معصیت و نافرمانی کرنے کی دعوت ہی دے ڈالے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! شیطان کی پیروی اور اتباع نہ کرو، اور جو کوئی بھی شیطان کی پیروی اور اتباع کرے تو وہ تو بے حیائی اور برے کاموں کا ہی حکم کرے گا}.النور(21)

اور میرے عزیز بھائی آپ اللہ تعالی کا فرمان یاد رکھیں :

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہوجاتا ہے، یقینا اللہ تعالی اپنا کام پورا کرکے ہی رہے گا، اور اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے}.الطلاق(2-3).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی یاد رکھیں :

"جس کسی نے بھی کوئی چیز اللہ تعالی کے لیے ترک کی اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا فرماتا ہے"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

اور آپ یہ ہرگز نہ بھولیں کہ کوئی بھی نفس اپنا رزق پورا کرنے سے قبل مرتا نہیں، چاہے وہ دیر میں پورا کرے یا جلد پورا کرلے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس ملازمت کے ترک کرنے میں آپ کی مدد کرے اور معاونت فرمائے، اور آپ کو اس کے ترک کرنے پر رضامندی دے، اور اس کے عوض میں آپ کو بہتر اور اچھی ملازمت عطا کرے، اور اپنی رحمت و فضل کے خزانے آپ کے لیے کھول دے، اور زیادہ سے زیادہ عطا کرے، اور ہمیں اور آپ کو اپنے حلال کے ساتھ حرام

سے بے غنی اور بے پرواہ کردے، وہ اپنے علاوہ باقی سب دوسروں سے پاک ہے.

واللہ اعلم.